



سوال

(621) کیا حرام مال کی وصیت ہو سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے پاس مال حرام مقدار میں اس قدر ہے۔ کہ جس میں شرعاً وصیت جائز ہو سکتی ہے کیا وہ اس میں مرتے وقت وصیت کر سکتا ہے یا نہیں کر سکتا ہے تو گناہ گار نہ ہوگا اگر کر سکتا ہے تو کیوں اس کے مرنے کے بعد اس کے ورثا اگر حسب شرع باوجود علم اس امر کے کہ یہ مال حرام ہے۔ تقسیم کر لیں تو وہ گناہ گار ہوں گے یا نہیں؟ (سید علی سردیراز پشاور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حرام مال شریعت میں قابض کی ملک نہیں ہوتا لہذا اس میں نہ وصیت جائز ہے نہ ہبہ نہ خیرات وارث باوجود علم کے اس پر قبضہ کریں گے تو وہ بھی گناہ گار ہوں گے۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 572

محدث فتویٰ